سندھ آرڈیننس نمبر IV مجریہ 1998

SINDH ORDINANCE NO.IV OF 1998

سندھ وائلڈ لائف پروٹیکشن (ترمیمی) آرڈیننس، 1998

THE SINDH WILD LIFE PROTECTION (AMENDMENT) ORDINANCE, 1998

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. 1972 کے سندھ آرڈیننس V کی دفعہ 17 کی ترمیم

Amendment of section 17 of Sindh Ordinance No.V of 1972

سندھ آرڈیننس نمبر IV مجریہ 1998

SINDH ORDINANCE NO.IV OF 1998

سندھ وائلڈ لائف پروٹیکشن (ترمیمی) آرڈیننس، 1998

THE SINDH WILD LIFE PROTECTION (AMENDMENT) ORDINANCE, 1998

[20مارچ،1998]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ وائلڈ لائف پروٹیکشن آرڈیننس، 1972 میں ترمیم کی جائیگی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ وائلڈ لائف پروٹیکشن آرڈیننس، 1972 میں ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے، جو اس طرح ہو گا؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے۔

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق(1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

1. (1) سندھ وائلڈ لائف پروٹیکشن (ترمیم) آرڈیننس، 1997 کہا جائیگا۔ (2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔	مختصر عنوان اور شروعات Short title and commencement
2. سندھ وائلڈ لائف پروٹیکشن آرڈیننس، 1972 میں، دفعہ 17 میں، ذیلی دفعہ (1) کے، مندرجہ ذیل نئی دفعہ داخل کی جائیگی "(1-A) ذیلی دفعہ (1) کی دفعات کے باوجود، جو بھی اس آرڈیننس کی دفعات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے (1) خرگوش یا (2) ہرن، ہوڈر یا پیرا یا (3) سندھ آئی بیکس یا جنگلی بھیڑ کا شکار کرتا ہے۔ بالترتیب سزا دی جائے گی (1) ایک لاکھ روپے جرمانہ یا تین ماہ قید کی سزا۔	1972 کے سندھ آرڈیننس V کی دفعہ 17 کی ترمیم Amendment of section 17 of Sindh Ordinance No.V of 1972

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔